

حَسَنًا فَهُوَ يُفِقُّ مِنْهُ سِرًّا وَجَهًا ۖ هَلْ يَسْتَوْنَ ط

ہے سو وہ اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں، سب تعریفیں اللہ

الْحُصْدُ لِلَّهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَضَرَبَ

کے لئے ہیں، بلکہ ان میں سے اکثر (بنیادی حقیقت کو بھی) نہیں جانتے اور اللہ نے دو (ایسے) آدمیوں کی مثال

اللَّهُ مَثَلًا لِّرَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

بیان فرمائی ہے جن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ

وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۖ أَيْنَمَا يُوَجِّهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ط

(مالک) اسے جدر بھی بھیجتا ہے کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا، کیا وہ (گونگا) اور (دوسرا) وہ شخص جو (اس منصب

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۖ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ

کا حامل ہے کہ) لوگوں کو عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی سیدھی راہ پر گامزن ہے (دونوں) برابر

مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۶﴾ وَاللَّهُ غِيبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَمَا

ہو سکتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کا (سب) غیب اللہ ہی کے لئے ہے، اور

أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ط إِنَّ اللَّهَ

قیمت کے پپا ہونے کا واقعہ اس قدر تیزی سے ہو گا جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۷﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ

تیز تر، بیشک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ

أُمّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے لئے

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۸﴾ أَلَمْ يَرَوْا

کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤ اور کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں